# 26221-اس نے کہا کہ : اگر دوسری شادی کرلی تو اس کی بیوی اس پر حرام ہے اور اب شادی کرنا چاہتا ہے

## سوال

–مالکی مسلک پر چلنے والے شخص کے بارہ میں کیا حکم ہے کہ اس نے یہ کہا :

اگر اس نے دوسری شادی کرلی تو اس کی بیوی اس پر حرام ہے ، اور اس کا مقصد طلاق سے زیادہ دوسری شادی کا سد باب تھا اور اگر اب وہ دوسری شادی کرلے تو کیا ہوگا ؟

2–اس شخص کا حکم کیا ہے کہ اس نے قسم اٹھائی کہ وہ زنا نہیں کرے اگر کرے تو طلاق پھر وہ زنا کرلے ؟

3–اگر ان دو حالتوں میں سے ایک حالت میں طلاق صحیح ہے تو کیا کوئی ایسا طریقہ ہے کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کرسکے ؟

یہ علم میں ہونا چاہیے کہ اس کی بیوی اس کے ساتھ ایک ہی ملک میں نہیں رہتی اور وہ طلاق نہیں چاہتا بلکہ کوئی ایسا طریقہ چاہتا ہے جس سے دوسری شادی کا راستہ کھل سکے تاکہ دوبارہ زنا کا ارتکاب نہ کرے اور گنہگار رہو اور اس کی بیوی حرام ہوجائے ۔

## پسندیدہ جواب

الحمدللہ

اول :

اس سے طلاق نہیں ہوگی بلکہ اگر وہ دوسری شادی کرتا ہے تو اس پر قسم کا کفارہ ہے ،
وہ اس لیے کہ اس نے اس حرمت سے اپنے آپ کو روکنا مقصد لیا تھا ، اور طلاق کا مقصد
نہیں تھا ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی دیکھیں فتاوی منارالاسلام (584/2)

اور سائل کا یہ قول ( طلاق سے زیادہ دوسری شادی کرنے کا سد باب تھا اور اگر وہ
دوسری شادی کرتا ہے تو ) اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس نے طلاق اور دوسری شادی سے
منع دونوں ہی مقصد مراد لیے ہیں لیکن دوسری شادی سے رکنا زیادہ مقصد تھا ، اور اس سے
حکم میں اختلاف پیدا نہیں ہوتا اس لیے کہ معتبر تو اکثر چیز ہوتی ہے ۔ الشیخ خالد
المشیقیع ۔

دوم :

اگر تو قسم سے اس کا مقصد طلاق تھا تو اس معصیت کے ارتکاب سے بالفعل طلاق واقع ہوجائے گی ، اور اگر اس کا مقصد اس معصیت سے اپنے آپ کو روکنا تھا–اور اس طرح کی کلام میں یہی غالب ہوتا ہے–تو اس پر قسم کا کفارہ ہے ۔ دیکھیں فتاوی الطلاق للشیخ ابن باز رحمہ اللہ (141/1) ۔

مسلمان کو چاہیے کہ طلاق کو کھیل نہ بنائے اور جب بھی کسی چيز سے روکنا یا منع کرنا چاہا طلاق کی قسم اٹھالی ، اس لیے کہ اکثر اہل علم کی رائے میں اس سے طلاق ہوجاتی ہے اگرچہ اس کا مقصد وقوع طلاق نہ بھی ہو ۔

سوم :

سائل کو ہماری نصیحت ہے کہ جو زنا کا مرتکب ہوا ہے اس سے اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرے ، اس لیے کہ یہ معصیت گناہوں میں سب سے زيادہ قبیح اور فحش ہے ، اور اس کا ارتکاب کرنے والے کے دل اور چہرے پر سیاہی چھاجاتی ہے ، اس لیے اسے ایسے اسباب پیدا کرے جو اس کے اور اس معصیت کے مابین حائل ہوجائيں ۔

علماء رحمہم اللہ نے ذکر کیا ہے کہ جب مرد کو یہ خدشہ ہو کہ اگر وہ شادی نہیں کرے گا تو معصیت میں پڑجائے گا تو اس حالت میں شادی واجب ہوجاتی ہے ۔ دیکھیں المغنی ابن قدامہ (341/9) ۔

اس لیے آپ کوشش کریں کہ اپنی بیوی کے ساتھ ایک ہی ملک میں رہیں ، اس لیے کہ یہ بیوی کے لیے حسن معاشرت ہے ، اور آپ کو علم ہونا چاہیے کہ جس مشکل سے آپ دوچار ہیں آپ کی بیوی بھی اسی مشکل سے دوچار ہوگی ، اس لیے آپ یہ نہ کریں کہ اپنے آپ کو معصیت سے بچائيں اور بیوی کو عذاب اور تکلیف میں ہی چھوڑ دیں ۔

اس لیے کہ یہ حسن معاشرت کے منافی ہے جس کا اللہ تعالی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حکم دیا ہے ، اور اگر ایسا کرنا آپ کے لیے مشکل ہو تو پھر آپ دوسری شادی کرلیں ، اور اس سے آپ کی پہلی بیوی کو طلاق نہیں ہوگی بلکہ آپ کے ذمہ قسم کا کفارہ ہے ، جیسا کہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے ۔

قسم کا کفارہ مندرجہ ذيل آیت میں بیان کیا گیا ہے :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

**.{اللہ تعالی تمہاری لغو قسموں میں تمہارا مؤاخذہ نہیں کرتا لیکن وہ تمہارا مؤاخذہ پختہ قسموں میں کرتا ہے. جس کا کفارہ دس مسکینوں کو درمیانی قسم کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا پھر ان دس مسکینوں کے کپڑے یا ایک غلام آزاد کرنا ہے، جو یہ چیزیں نہ پائے وہ تین دن کے روزے رکھے، جب تم قسم اٹھاؤ تو یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے}** المائدۃ (89) ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے، آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .